شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

10مارچ2026ء

پریس ریلیز

اشرافیہ کی مراعات کم کرنے کی بجائے عوام پر پیٹرول بم گرانا انتہائی شرم ناک ہے۔
خطے کے دیگر ممالک نے پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ نہ کر کے عوام کو ریلیف دیا۔
وزیر اعلیٰ پنجاب 11 ارب روپے کا طیارہ بیچ کر عوام کی بہبود پر خرچ کریں۔
(شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): اشرافیہ کی مراعات کم کرنے کی بجائے عوام پر پیٹرول بم گرانا انتہائی شرم ناک ہے۔ خطے کے دیگر ممالک نے پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ نہ کرکے عوام کو ریلیف دیا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب 11 ارب روپے کا طیارہ بیچ کر عوام کی بہبود پر خرچ کریں۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ امریکہ، اسرائیل کی ایران پر جارحیت کے جواب میں برادر مسلم ملک نے آبنائے ہرمز بند کر دی ہے، جس کی وجہ سے دنیا بھر میں خام تیل کا بحران پیدا ہوگیا ہے۔ اِس صورتِ حال میں دنیا کے مختلف ممالک تیل کے موجودہ ذخائر کو استعمال میں لا رہے ہیں اور حکومتی سطح پر کفایت شعاری اختیار کر رہے ہیں تاکہ عوام پر مہنگائی کا بوجھ نہ پڑے۔ لیکن حکومت پاکستان نے ایک ماہ کا تیل موجود ہونے کے باوجود پیٹرول مصنوعات کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافہ کرکے پہلے سے معاشی پریشانی میں مبتلا عوام کو ماہِ رمضان المبارک میں پیس کر رکھ دیا ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ کم لاگت پر خریدے گئے پیٹرول کو مہنگے داموں بیچنے کی اجازت دے کر کس کو فائدہ پہنایا جا رہا ہے؟ اُنہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب نے ذاتی استعمال کے لیے 11 ارب روپے کا جو پرائیویٹ طیارہ خرید رکھا ہے اُسے بیچ کر حاصل کی گئی رقم سے پیٹرول کی طلب و رسد کے مابین فرق کی وجہ سے پیدا ہونے والے بحران پر قابو پایا جا سکتا تھا، جس سے عوام کو ریلیف مل جاتا۔ پھر یہ کہ تازہ اطلاعات کے مطابق 1 بحری جہاز تیل لے کر پاکستان کے ساحل پر پہنچ چکا ہے اور مزید 2 بحری جہاز اگلے چند دنوں میں پہنچ جائیں گے، لٰہذا پیٹرول کی قیمتوں میں اضافے کو فی الفور واپس لیا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ گزشتہ 78 برس کے دوران جاگیرداروں، سرمایہ داروں، سیاست دانوں، عدلیہ، بیوروکریسی اور دیگر مقتدر حلقوں نے عوام کا خون چوس کر ملک میں اور بیرونِ ملک بڑی بڑی جاگیریں کھڑی کر لی ہیں۔ ملکی معیشت کے تقریباً تمام اشاریے ہر آنے والی حکومت کے دور میں بُری طرح متاثر ہوتے رہے ہیں اور آج صورتِ حال یہ ہے کہ ملکی معیشت پاتال سے جا لگی ہے۔ احتساب اور مسابقتی نگرانی کرنے والے ادارے اپنا اصل کردار ادا کرنے کی بجائے اشرافیہ کی بی ٹیم بن چکے ہیں، جنہیں سیاسی انتقام اور عوام کی زندگیوں کو مزید دُوبھر بنانے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ حکومت اور ریاستیں اداروں کے کسی اقدام میں بھی شفافیت نہیں تو غلط نہ ہوگا۔ امیر تنظیم نے کہا کہ ملکی معیشت کی ابتر حالت اور غربت و مہنگائی کے باعث عوام کے مسلسل پسے جانے کی تصویر اِس قدر واضح ہے کہ اُسے جاننے کے لیے کسی رپورٹ کی حاجت نہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ مملکتِ خداداد پاکستان کا اصل معاشی مسئلہ سودی قرض ہے جو دسمبر 2025ء میں 80 کھرب روپے سے بھی تجاوز کر چکا ہے۔ پاکستان کے معاشی مسائل کا حل صرف ایک ہے اور وہ یہ کہ ملکی معیشت کو مکمل طور پر اسلام کے اصولوں کے مطابق استوار کیا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کے نظامِ عدلِ اجتماعی کو اپنا کر ہی ملک میں حقیقی استحکام اور خوشحالی آسکتی ہے۔

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: March 10th, 2026

Burdening the public with a petrol price hike instead of reducing the privileges of the elite is extremely shameful.

Other countries in the region provided relief to their people by refraining from increasing fuel prices.

The Chief Minister of Punjab should sell the Rs. 11 billion aircraft and spend the money on public welfare.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement. He said that in response to the aggression of the United States and Israel against Iran, a brotherly Muslim country has closed the Strait of Hormuz, which has caused a global crude oil crisis. In such circumstances, various countries around the world are utilizing their existing oil reserves and adopting austerity measures at the governmental level so that the burden of inflation does not fall upon the public. However, despite having sufficient oil reserves for an entire month, the Government of Pakistan has imposed a staggering increase in petroleum prices, further crushing the already economically distressed public during the blessed month of Ramadan. The real question is: by allowing petrol purchased at lower prices to be sold at significantly higher rates, who is being benefited? He said that the Chief Minister of Punjab has purchased a private aircraft worth Rs. 11 billion for personal use. If this aircraft were sold, the money obtained could have been used to address the crisis caused by the imbalance between the demand and supply of petrol, which would have provided relief to the public. Furthermore, according to recent reports, one oil tanker has already reached Pakistan's coast carrying petroleum, while two more ships are expected to arrive within the next few days. Therefore, the increase in petrol prices should be withdrawn immediately. The reality, he said, is that during the past 78 years, feudal lords, capitalists, politicians, members of the judiciary, bureaucrats, and other influential segments of society have amassed vast fortunes and properties both within the country and abroad by exploiting the public. Nearly all indicators of the national economy have deteriorated during the tenure of every successive government, and today the situation has reached such a point that the national economy has sunk to the lowest depths. Institutions responsible for accountability and regulatory oversight have failed to perform their actual roles and have instead become the B-team of the elite, being used for political victimization and for further worsening the lives of the public. It would not be incorrect to say that neither the government nor state institutions demonstrate transparency in any of their actions. The Ameer of Tanzeem-e-Islami said that the deteriorating state of the national economy and the crushing burden of poverty and inflation on the public is so evident that no report is required to understand it. He further stated that the fundamental economic problem of Pakistan is the interest-based debt, which had exceeded Rs. 80 trillion by December 2025. The solution to Pakistan's economic problems, he said, is only one: the national economy must be restructured completely in accordance with the principles of Islam. The reality is that true stability and prosperity in the country can only be achieved by adopting Islam's system of collective justice.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat